جلسۂ عام

(۹ر نومبر ۸ بجے شب)

خطاب

ایّوب ٹھاکر

رہنما جماعت اسلامی مقبوضہ کشمیر

مَیں اس وقت زندگی کے ایسے موڑ سے گزر رہا ہوں ، جہاں خوشی اور غمی آپس میں گلے مل رہے ہیں ۔ خوشی کی بات یہ ہے کہ میں آج اس ارضِ مقدّس میں ہوں ۔ ہزاروں لاکھوں کشمیری مرنے سے پہلے اس ملک کو دیکھنے کی تمنا رکھتے ہیں جس کے لیے انہوں نے گزشتہ ۴۲ سال میں قربانیاں دی ہیں ۔ آج میں اپنے ان تمام بھائیوں اور بہنوں کا سلام آپ کو پہنچاتے ہوئے دلی مسرّت سے ہم کنار ہو رہا ہوں ۔

غم اس بات کا ہے کہ کتنے ہی لوگ اس وقت کشمیر کی جیلوں میں ہیں ۔ کتنے ہی لوگ یہ خواہش رکھتے ہیں کہ مرنے سے پہلے انہیں کم از کم ایک بار پاکستان کی زیارت ہو جائے ۔ کتنے ہی ایسے لوگ پاکستان میں قدم رکھنے کی حسرت لیے اپنے رب کے پاس چلے گئے جنہوں نے یہ وصیّت کی:

"میرے بیٹے! مَیں نے اپنی زندگی میں پاکستان نہیں دیکھا، جب کشمیر آزاد ہو اور وہ پاکستان کا حصہ بنے تو میری قبر پر ضرور آنا اور یہ کہہ دینا کہ کشمیر آزاد ہو گیا ہے اور وہ پاکستان کا حصہ بن گیا ہے ۔ . ں سے میری رُوح کو سکون مل جائے گا۔"

کشمیر کا کشمیری مسلمان جب پاکستان میں داخل ہوتا ہے تو عقیدت سے اس کی آنکھیں چھلک پڑتی ہیں ۔ وہ یہ جانتا ہے کہ یہ پاکستان ایک نظریے کے تحت وجود میں آیا ہے ۔ وہ یہ نہیں